اسمٰعیلؔ میرٹھی

(1917 – 1844)

محمد اسمٰعیل نام، اسمٰعیل تخلص تھا۔ میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ اس دور کے رواج کے مطابق انھوں نے ابتدائی تعلیم گھر پر مکمل کی۔ میرٹھ کے ایک عالم، رحیم بیگ سے فارسی زبان کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ انگریزی زبان میں بھی مہارت حاصل کر کے انجینیئرنگ کا کورس پاس کیا۔ قوم کے بچوں کی تعلیم میں دلچسپی کی وجہ سے انھوں نے معلّمی کا پیشہ اختیار کیا۔ اپنے عہد کے اہم شاعروں مثلاً حالؔی اور شبلؔی کی طرح مولوی اسمٰعیلؔ میرٹھی نے بھی اپنی شاعری کو بڑوں اور بچّوں دونوں کے لیے تعلیم و تربیت کا ذریعہ بنایا اور درسی کتابیں بھی لکھیں۔ انھوں نے سادہ اور سلیس زبان میں اردو سکھانے کے ساتھ ان کتابوں میں اخلاقی موضوعات کو اس خوبی سے شامل کیا کہ پڑھنے والے تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ ہو سکیں۔ اسمٰعیل میرٹھی نے ایسی کئی نظمیں لکھی ہیں جو صرف بچّوں کے لیے ہیں اور ہر عہد میں ان کی معنویت اور افادیت برقرار رہی ہے۔ اسمٰعیلؔ میرٹھی کا کلام ''کلّیاتِ اسمٰعیل'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

© NCERT not to be republished